

تعارف و تبصرہ کتب



● شرح صحیح مسلم، ج: ۳ تالیف: مولانا عبدالقیوم حقانی

فاضل شارح مولانا عبدالقیوم حقانی ایک ذی علم، سنجیدہ، فعال عالم دین اور صالح فکر و اہل قلم ہیں محدث کبیر حضرت مولانا عبدالحق کے ممتاز تلامذہ میں سے ہیں آپ حضرت شیخ الحدیث کی خدمت و صحبت میں بڑا عرصہ رہے حضرت شیخ الحدیث ہی کی تربیت، ان ہی کی توجہ اور ان ہی کی محنت نے ڈیرہ اسماعیل خان کے ایک گمنام گاؤں کے اس یتیم کو جو ہر قابل بنادیا فاضل شارح مولانا عبدالقیوم حقانی نے پوری لگن شوق اور جذبے سے جامعہ حقانیہ میں تعلیم حاصل کی۔ ممتاز طلبہ میں شامل رہے ان کی انفرادیت کے غنے چٹکنے لگے ذہین، فطین، بلا کا حافظہ، کچھ پانے کا سودا، کچھ حاصل کرنے کا جنون تھا آگے بڑھتے گئے پیچھے مڑ کر دیکھنا بھی گوارا نہ کیا۔ ۱۹۷۸ء میں جامعہ دارالعلوم حقانیہ سے فارغ ہوئے اور چکوال کے دینی مدارس میں مدرس ہو گئے۔ اول دن سے ان کی تدریسی صلاحیتوں کے چرچے شروع ہوئے تو شیخ الحدیث مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ کے انتخاب و مشورے سے شیخ الحدیث مولانا عبدالحق نے جامعہ حقانیہ میں بلوالیا۔ یہاں درس نظامی کی متوسط سے ابتدا کی، اب جامعہ ابو ہریرہ میں صحیح بخاری پڑھا رہے ہیں۔ جامعہ حقانیہ میں بھی طویل زمانے تک پڑھانے کی سعادت حاصل رہی۔ ہدایہ، جلالین ان کے زیر درس رہیں۔ انہوں نے متنبی اور حماسہ پڑھانے میں پختگی کا ثبوت دیا۔ فقہ و حدیث، تفسیر و کلام، منطق و فلسفہ، معانی و ادب، ہر جگہ شہرتوں اور محبوبیت نے ان کے قدموں تلے پھول بچھائے آج تک ان کے انداز درس اور طریقہ تدریس نے مقبولیت کا دامن نہیں چھوڑا کسی فن میں عاجز اور نہ کسی کتاب سے متوحش۔ جامعہ دارالعلوم حقانیہ کے وہ فضلاء جو اپنے علم و عمل صلاحیت اور قبولیت میں شہرت کی منزلوں تک پہنچے۔ ان میں حقانی صاحب کا نام نمایاں ہے پڑھانے کی طرح لکھنا بھی ان کے لیے اتنا ہی سہل ہے۔ ہر موضوع پر دقلم دی اور ہر عنوان کو نکھارا۔ ان کی تصنیفات و تالیفات کی تعداد ایک سو پچاس (۱۵۰) سے زائد ہے اب ان کے ہاں صحیح مسلم کی درسی شرح بنام شرح صحیح مسلم زیر تالیف ہے جس کی تیسری جلد ہمارے سامنے ہے۔ اس میں اولاً حدیث کا متن ہے مع اعراب پھر لفظی ترجمہ بعض الفاظ کی تشریح، راویان حدیث کا تذکرہ، لطائف الاسناد اور متعلقہ حدیث کی عبارت کی دلنشین شرح بیان کی گئی ہے حدیث کی عربی عبارتوں کو جدید اردو